بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۲ صفر ۱۳۸۹ھ | ۱۰ ہجرت ۱۳۴۸ ہش | ۱۰ مئی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۰۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دعا ایک چشمۂ شیریں ہے مومن جب چاہے اس سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے

انسان دعا کے ذریعہ ہی خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے

"دعا کی مثال ایک چشمۂ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے وہ جب چاہے اس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے جس طرح ایک مچھلی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتی۔ اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس دعا کا ٹھیک محل نماز ہے جس میں وہ راحت اور سرور مومن کو ملتا ہے کہ جس کے مقابل ایک بدمعاش کا کامل درجہ کا سرور جو اسے کسی بدمعاشی میں میسر آسکتا ہے ہیچ ہے۔ بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قربِ الٰہی ہے۔ دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک ہو جاتا اور اسے اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ کو بھی اس پر رحم آجاتا ہے اور خدا تعالیٰ اس کا متولی ہو جاتا ہے۔ اگر انسان اپنی زندگی پر غور کرے تو الٰہی تولّی کے بغیر انسانی زندگی قطعاً تلخ ہو جاتی ہے۔ دیکھ لیجئے جب انسان بلوغت کو پہنچتا ہے اور اپنے نفع و نقصان کو سمجھنے لگتا ہے تو نامرادیوں، ناکامیابیوں اور قسما قسم کے مصائب کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے وہ ان سے بچنے کے لئے طرح طرح کی کوششیں کرتا ہے۔ دولت کے ذریعہ، تعلق حکام کے ذریعہ، قسما قسم کے حیلہ و فریب کے ذریعہ، وہ بچاؤ کے راہ نکالتا ہے۔ لیکن مشکل ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہو۔ بعض وقت اس کی تلخ کامیوں کا انجام خودکشی ہو جاتی ہے۔ اب ان دنیاداروں کے غموم و ہموم اور تکالیف کا مقابلہ اہل اللہ اور انبیاء کے مصائب کے ساتھ کیا جاوے تو انبیاء علیہم السلام کے مصائب کے مقابل اول الذکر جماعت کے مصائب بالکل ہیچ ہیں۔ لیکن یہ مصائب و شدائد اس پاک گروہ کو رنجیدہ محزون نہیں کر سکتے۔ ان کی خوشحالی اور سرور میں فرق نہیں آتا۔ کیونکہ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی تولّی میں پھر رہے ہیں۔ دیکھو اگر ایک شخص کا ایک حاکم سے تعلق ہو اور مثلاً اس حاکم نے اسے اطمینان بھی دلایا ہو کہ وہ اپنے مصائب کے وقت اس سے استعانت کر سکتا ہے تو ایسا شخص کسی ایسی تکلیف کے وقت جس کی گرہ کشائی اس حاکم کے ہاتھ میں ہے عام لوگوں کے مقابل کم درجہ رنجیدہ اور غمناک ہوتا ہے۔ تو پھر وہ مومن جس کا اس قسم کا بلکہ اس سے بھی زیادہ مضبوط تعلق احکم الحاکمین سے ہو وہ کب مصائب و شدائد سے گھبراوے گا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص ۵۹-۶۰)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ ۹ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

-- ربوہ ۹ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج صبح اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے الحمد للہ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین

-- حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

-- مراقبوں (انسپکٹران) کی رپورٹوں سے یہ معلوم ہوا ہے کہ خدام الاحمدیہ کی بعض مجالس وصول شدہ رقم بھجوانے کی بجائے اس لئے روکے رکھتی ہیں کہ چندہ مزید خدام سے وصول ہونے کے بعد رقم بھجوائیں گے۔ یہ طریق درست نہیں۔ آئندہ تمام مجالس اس بات کی احتیاط کریں کہ وصول شدہ رقوم ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اپنے وعدوں کی عظمت کو پہچانو

تحریک جدید کا سال رواں وعدوں کے اعتبار سے ۳۱ اخاء (۳۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء) ۱۳۴۸ ہش کو اختتام پذیر ہوگا۔ جن افراد نے تاحال اپنے وعدے ادا نہیں کئے وہ اپنے محبوب امام حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حسب ذیل ارشاد کو مدنظر رکھیں اور اولین موقعہ پر اس عظیم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی سعی فرماویں۔

فرمایا:-

"تم نے خدا تعالیٰ سے جو وعدے کئے ہیں۔ ان وعدوں کی عظمت کو پہچانو اور یاد رکھو تمہارا مستقبل۔ تمہاری اولاد کا مستقبل۔ تمہاری قوم کا مستقبل تمہاری حکومت کا مستقبل بلکہ ساری دنیا کا مستقبل خدا تعالیٰ سے ہی وابستہ ہے۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

(۳)

سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالےٰ کا یہ فرمانا

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ (القیٰمۃ ۱۷-۱۸-۱۹)

یعنی اے نبی تُو اپنی زبان کو حرکت نہ دے تاکہ یہ قرآن جلدی نازل ہو جائے۔ اس کا جمع کرنا بھی ہمارے ذمہ ہے اور اس کا دنیا کے سامنے سنانا بھی ہمارے ذمہ ہے۔ پس جب ہم پڑھ لیا کریں تو ہمارے پڑھنے کے بعد تُو بھی پڑھ لیا کر اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کو تیری زبان سے لوگوں کو کھولکر سنائیں۔

اس سے صاف ظاہر ہے کہ قرآن کریم اللہ تعالےٰ کا کلام ہے جو لوگ قرآن کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کلام قرار دیتے ہیں وہ جھوٹے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان آیات میں واضح کر دیا ہے کہ ہمارا کلام ہمارا کلام ہے اور اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے۔ کہ آپ فکر نہ کریں کہ کوئی حصہ آپ کو شائد بھول جائے۔ نہیں یہ ہماری تقدیر ہے۔ یہ ٹل نہیں سکتی ہے۔ ہم قرآن کریم کو تمہیں یاد کرانے کا بھی ذمہ لیتے ہیں۔ اور تیرے لوگوں کو پہنچانے کا بھی ذمہ لیتے ہیں۔ تو اور قرآن ہمارے ہاتھ میں ہے۔

قرآن کریم کا یہ عظیم الشان معجزہ ہے جس کی وجوہات معلوم کرنا انسانی طاقت سے باہر ہے۔ تاہم قرآن کریم کے انداز بیان سے واضح ہو جاتا ہے کہ اس معجزہ میں قرآن کریم کے انداز بیان کا بھی تعلق ہے۔

اس معجزہ کو غیر مسلم نقادوں کو بھی ماننا پڑا ہے اور بڑے بڑے مستشرقین کو اقرار کرنا پڑا ہے۔ کہ قرآن کریم جن الفاظ میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوا تھا اس میں زیر و زبر بلکہ ایک نقطہ کا بھی فرق نہیں آیا۔ اور ہمارے پاس یہ صحیح و سالم انہی الفاظ میں پہنچا ہے۔ جن میں یہ نازل ہوا تھا اور قیامت تک اس میں ذرا تبدیلی نہیں ہو گی۔ دنیا کی کوئی کتاب خواہ قدیم ہو یا جدید یہ دعوےٰ نہیں کر سکتی۔ کہ جس طرح اس کو مصنف نے لکھا تھا۔ اسی طرح اب تک چلی آئی ہے۔ روز بروز ان کے نئے ایڈیشن چھپتے رہتے ہیں اور نت نئے تغیرات ان میں کئے جاتے ہیں۔ ایک ایڈیشن دوسرے ایڈیشن سے نہیں ملتا۔ قلمی کتابوں کا ہی یہ حال نہیں ہے۔ بلکہ مطبوعہ کتابوں کا بھی یہی حال ہے۔ یہاں تک کہ قرآن کریم کے علاوہ جو آسمانی کتابیں کہلاتی ہیں وہ آج بھی تحریف سے نہیں بچ سکیں۔ انجیل ہی کو لے لیجئے۔ اس میں سینکڑوں تبدیلیاں اس زمانہ میں بھی کی جا چکی ہیں۔ (باقی)

اک بار غور سے پڑھ "کشمیر کی کہانی"
روح و رواں ہیں جس کے حضرت "بشیر ثانی"
کردار بولتا ہے تنویر اہل حق کا
آتی نہیں ہیں جھوٹی باتیں انہیں بنانی
تنویر

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالےٰ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَقَاطَعُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ

(بخاری کتاب الادب)

ترجمہ:۔ حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ حسد نہ کرو بے رخی اور بے تعلقی اختیار نہ کرو۔ باہمی تعلقات نہ توڑو۔ اور اللہ تعالےٰ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے اور اس سے قطع تعلق رکھے۔

رباعیات

تُو بزمِ نشاط سے گزر جاتا ہے
کیا سوچ کے غمزدوں کے پاس آتا ہے
شاہوں کے محلات ہیں تجھ سے خالی
بُنگاہِ قلندر تجھے خوش آتا ہے

تُو رکھتا ہے دوست بے نوا بندوں کو
دیتا نہیں بھید اپنا خردمندوں کو
فرماں نہ ہو تیرا تو جہاں میں شاہی
ملتی نہیں شاہوں کے جگر بندوں کو

سعید احمد اعجاز

درخواستِ دعا:۔ عزیزم عبدالمنان صاحب انگلستان میں بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے (ایڈیٹر)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

- اخبار الفضل -

خود خرید کر پڑھے

محبّتِ الٰہی اور ہمدردیٔ بندگانِ خدا کے پاک چشمہ کی پاک تاثیرات

حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کے سیرت و کردار کی ایک جھلک

(مسعود احمد خان دہلوی)

(قسط نمبر ۲)

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بالقابہٗ نے طالب علمی کے زمانہ میں ہی جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ان کا تذکرہ بھی یہاں بے جا نہ ہوگا کیونکہ اُس ابتدائی زمانہ میں آپ نے جو کارنامے سرانجام دیئے اور بعد ازاں سائنس کی دُنیا میں آپ نے جو معرکے سر کئے وہ سب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور حضرت چوہدری صاحب مرحوم کی دعاؤں کی قبولیت اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے ملنے والی بشارتوں کے مہتم بالشان ظہور پر دلالت کرتے ہیں۔

محترم پروفیسر صاحب موصوف ۱۹۳۲ء میں جبکہ آپ کی عمر ۶½ سال تھی چوتھی جماعت میں داخل ہوئے۔ چوتھی اور آٹھویں جماعت کے وظائف کے امتحانوں میں اوّل آئے اور وظیفے حاصل کئے۔ ۱۹۳۹ء میں جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے خلافت جوبلی فنڈ میں سے میٹرک میں اوّل آنے والے احمدی طالب علم کیلئے ۳۰ روپے ماہوار، ایف۔اے میں اوّل آنے والے کے لئے ۴۵ روپے ماہوار اور بی۔اے میں اوّل آنے والے کے لئے ۶۰ روپے ماہوار کے وظائف کا اعلان فرمایا (یاد رہے ان میں سے ہر وظیفہ دو سال کے لئے تھا) تو حضرت چوہدری صاحب مرحوم نے اللہ تعالےٰ کی بشارتوں اور اس کے پیہم نازل ہونے والے افضال کو دیکھتے اور حسبِ معمول خدا تعالےٰ پر کامل توکل اور بھروسہ کرتے ہوئے حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خدمتِ اقدس میں عرض کیا کہ میرا لڑکا عبدالسلام انشاء اللہ العزیز حضورؓ کے مقرر کردہ یہ وظائف حاصل کرے گا۔ اُس وقت محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بھی اپنے والد بزرگوار کے ساتھ تھے۔ حضورؓ نے کسی قدر حیرت لیکن مسرت آمیز کمال درجہ شفقت کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کی طرف دیکھا اور دعا دی کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے والد کی اِس توقع کو پورا کر دکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے میٹرک، ایف۔اے، اور بی۔اے کے امتحانوں میں اوّل رہ کر اور اعلیٰ ترین نمبر حاصل کر کے حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مقرر کردہ یہ سب وظائف حاصل کئے، حکومت کی طرف سے ملنے والے وظائف ان پر مستزاد تھے۔ حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے ریکارڈ توڑنے پر خوش ہو کر تین سو روپے کا گرانقدر عطیہ مزید عنایت فرمایا۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے میٹرک میں ۸۵۰ میں سے ۷۶۵، ایف۔اے میں ۶۵۰ میں سے ۵۵۵، اور بی۔اے میں ۵۰۰ میں سے ۴۵۱ نمبر حاصل کئے۔ مزید برآں بی۔اے (آنرز) انگریزی میں بھی اوّل رہے۔

اِس کے بعد آپ نے ایم۔اے حساب کا امتحان اور بھی زیادہ اعزاز کے ساتھ پاس کیا۔ اِس امتحان میں آپ نے ۶۰۰ میں سے ۵۷۳ نمبر حاصل کر دکھائے اس پر ممتحن صاحبان عش عش کر اُٹھے۔

اِس کے بعد محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب موصوف کی تعلیم کا وہ دور شروع ہوا جو نہ صرف آپ کو دُنیا بھر کے علمی حلقوں میں متعارف کرانے کا موجب بنا بلکہ جس نے بین الاقوامی سطح پر آپ کے لئے شہرتِ عام اور بقائے دوام کی راہ ہموار کی۔ ایم۔اے کے امتحان میں آپ کی اعلےٰ ترین کامیابی پر انگلستان کی کیمبرج یونیورسٹی نے آپ کو Peasant welfare Fund میں سے آنے جانے کے کرایہ کے علاوہ تین سال کے لئے ۵۵۰ روپے ماہوار کا وظیفہ پیش کیا۔ یہ وظیفہ آپ کو ریاضی میں Tripos کا امتحان پاس کرنے کے لئے دیا گیا تھا۔ آپ نے وہاں تین سال کے اندر نہ صرف ریاضی میں بلکہ ایک ساتھ طبعیات میں بھی Tripos کا امتحان پاس کر دکھایا اور تعجب پر تعجب یہ کہ دونوں امتحانوں میں آپ اوّل قرار پائے۔ اِس عظیم کارنامہ پر کیمبرج میں تہلکہ مچ گیا اور وہاں کے نامور علماء و فضلاء ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہے۔ اِس کے بعد پی ایچ۔ڈی کا مرحلہ آیا۔ اِس دفعہ بھی کیمبرج یونیورسٹی نے مذکورہ بالا فنڈ سے آپ کو ۶۰۰/- روپے ماہوار وظیفے کی پیشکش کی لیکن ساتھ ہی یہ معذرت بھی کی کہ ہم فنڈز کی کمی کے باعث وظیفہ پورے تین سال جاری نہ رکھ سکیں گے اِس لئے پہلے دو سال میں تو آپ کو وظیفہ ملتا رہے گا لیکن تیسرے سال آپ کو مطلوبہ رقم کا خود انتظام کرنا ہوگا۔ آپ اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر دوبارہ انگلستان تشریف لے گئے۔ پہلے سال کے اختتام پر آپ نے جو ابتدائی تحقیقی مقالہ (Thesis) پیش کیا وہ ممتحن کی سمجھ سے بالا تھا۔ اُس نے وہ مقالہ اپنے دور کے نامور ترین سائنسدان پروفیسر آئن سٹائن کو جو Princeton University for Advanced Study in Science U.S.A کے سربراہ تھے بھیج دیا۔ پروفیسر آئن سٹائن نے اس مقالہ کو اِس مضمون کے ایک اور ماہر پروفیسر کے پاس بھیج کر پہلے اس کے بارہ میں اس کی رائے طلب کی۔ وہ پروفیسر اُس مسئلہ پر جس کے حل کی ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنے مقالہ میں نشان دہی کی تھی عرصہ سے محنت کر رہا تھا اور ہنوز کامیاب نہ ہو پایا تھا۔ مقالہ کو پوری طرح سمجھنے سے وہ بھی قاصر رہا۔ اتفاق سے انہی دنوں ایک لیکچر کے سلسلہ میں اسے انگلستان کی ایڈنبرا یونیورسٹی میں آنا پڑا۔ اُس نے اِس موقع کو غنیمت جانا اور ایڈنبرا پہنچ کر کیمبرج سے ڈاکٹر سلام کو وہاں بُلا بھیجا اور پھر ان سے تبادلۂ خیالات کر کے مقالہ کے مالہٗ و ماعلیہ پر عبور حاصل کیا۔ اُس پروفیسر نے آئن سٹائن کو جو رپورٹ بھیجی اس میں لکھا کہ مقالہ نویس ہے تو ایک پاکستانی نوجوان جس کی عمر بھی کچھ زیادہ نہیں لیکن ہے بہت عظیم الشان دماغ کا مالک۔ یہ رپورٹ اور مقالہ پڑھنے کے بعد پروفیسر آئن سٹائن اِس قدر متأثر ہوئے کہ انہوں نے محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اور ان کے ایک استاد کو اپنے خرچ پر امریکہ بُلایا اور ایک سال تک اپنے پاس رکھا اور ان سے مسئلہ زیرِ غور کے مختلف پہلوؤں پر تبادلۂ خیالات کرتے رہے۔

تیسرے سال کے وظیفہ کی رقم نہ ہونے کی وجہ سے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو ڈگری حاصل کئے بغیر پاکستان واپس آنا پڑا تاہم کیمبرج یونیورسٹی نے آپ کی غیر معمولی صلاحیتوں اور گرانقدر ریسرچ کے پیشِ نظر یونیورسٹی کے ضابطے قوانین اور روایات کو نظر انداز کرتے ہوئے آپکو یہ اجازت دے دی کہ آپ اپنا مقالہ مکمل کر کے پاکستان سے ہی بھیج دیں۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب موصوف پاکستان واپس آکر گورنمنٹ کالج لاہور میں شعبۂ ریاضی کے صدر مقرر ہوئے اور اسی دوران میں آپ نے یہاں سے اپنا تحقیقی مقالہ کیمبرج بھجوایا جو منظور ہوا اور آپ کو پی ایچ۔ڈی کی ڈگری ملی۔ کیمبرج میں بحیثیت طالب علم مقیم رہنے کے دوران آپ نے وہاں کے قریباً جملہ وظائف اور انعامات حاصل کر کے ایک ریکارڈ قائم کیا۔ زمانہ طالب علمی میں آپ نے مجموعی طور پر ایک لاکھ پانچ ہزار روپے کے وظائف اور انعامات جیتے۔ یہ اعزاز بجائے خود ایک عظیم الشان ریکارڈ کی حیثیت رکھتا ہے۔

اِس دوران میں ریاضی اور طبعیات کے ایک نابغۂ روزگار ماہر کی حیثیت سے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی شہرت مشرق و مغرب میں پھیل چکی تھی اور وہاں کے اعلےٰ سائنسی تحقیق کے بلند ترین حلقوں میں آپ کو نہایت درجہ احترام کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا تھا۔ چنانچہ نہایت اعزاز و امتیاز کے ساتھ پی ایچ۔ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو پہلے کیمبرج یونیورسٹی میں پروفیسر مقرر کیا گیا پھر امپیریل کالج آف سائنس لندن میں شعبۂ ریاضی کی صدارت پر فائز کئے گئے۔ نیز ساتھ ہی رائل سوسائٹی کے فیلو بنائے گئے۔ پاکستان نے اپنے اِس مایۂ ناز سپوت کی خدمت میں بیس ہزار روپے پیش کرنے کے علاوہ ڈی۔ایس سی کی ڈگری دی۔ بعد ازاں اٹلی کے مقام ٹریسٹ میں جب نظریاتی طبعیات [illegible]

ریسرچ کی غرض سے ایک بین الاقوامی مرکز کا قیام عمل میں آیا تو آپ کو اس کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ چنانچہ آجکل آپ اسی حیثیت سے (Director of International Centre for Theoratical Physics, Triearte) دنیائے سائنس میں بین الاقوامی سطح پر نہایت بلند پایہ اور گرانقدر خدمات بجا لا رہے ہیں۔ اس پر مستزاد یہ کہ آپ کو صدر پاکستان کا سائنسی مشیر اعلیٰ مقرر کیا گیا۔ اس حیثیت سے آپ نے پاکستان میں اعلیٰ سائنسی ریسرچ کو فروغ دینے کے سلسلہ میں نہایت گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ اس عرصہ میں آپ کی گوناگوں محیر العقول تحقیقات کے نتیجہ میں آپ کو لاکھوں روپوں کی مالیت کے مشہور عالم سائنسی ایوارڈ مل چکے ہیں۔ ان میں سے تازہ ترین ایوارڈ تین ہزار ڈالر کا وہ "ایٹم برائے امن انعام" ہے جو ۱۹۶۸ء کے اواخر میں آپ کو ملا۔ آپ نے اس انعام کی پوری رقم کو باقاعدہ ایک ٹرسٹ قائم کر کے پاکستان کے نوجوان طبیعیات دانوں کو اعلیٰ ریسرچ کی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے وقف کر دیا ہے۔ آپکے اس بے مثال ایثار کو پاکستان اور بیرونی دنیا کے اخبارات اور اعلیٰ سائنسی حلقوں نے سراہتے ہوئے نہایت شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ شاید ہی دنیا کا کوئی ملک ایسا ہو جہاں کی یونیورسٹیوں اعلیٰ سائنسی اداروں، سائنس کانفرنسوں اور سائنسدانوں کے بین الاقوامی اجتماعوں میں آپ کو مدعو کر کے آپ سے اہم سائنسی موضوعات پر لیکچر نہ کرائے گئے ہوں۔ آپ اب تک کل دنیا کا متعدد بار دورہ کر کے گرانقدر لیکچروں کے ذریعہ دنیا بھر کے سائنسدانوں کو اپنی جدید تحقیقات سے روشناس کرا چکے ہیں۔ آپ کے دوروں کا یہ سلسلہ بدستور جاری ہے اور قریباً ہر سال ہی آپ کو مختلف ملکوں کی دعوت پر ان ملکوں میں جا کر لیکچر دینے پڑتے ہیں۔

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے ان عظیم الشان علمی کارناموں کی وجہ سے پاکستان کی متعدد نامور اور مقتدر ہستیوں نے آپ کے والد بزرگوار حضرت چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم سے ملاقات کے دوران انہیں ایسا مایۂ ناز فرزند عطا ہونے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ ایک دفعہ ایک سابق سربراہ مملکت نے اپنے دورۂ انگلستان کے دوران جبکہ حضرت چوہدری صاحب مرحوم بھی وہاں اپنے فرزند ارجمند کے ہاں مقیم تھے رائل البرٹ ہال میں تقریر کے بعد محترم چوہدری صاحب مرحوم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا میں بہت خوش ہوں کہ ڈاکٹر سلام نے دنیا میں پاکستان کا نام روشن کر کے ہمارا سر فخر سے اونچا کر دیا ہے۔ اس پر حضرت چوہدری صاحب مرحوم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ عزیز سلام کو اپنے ملک اور اپنی قوم کی بے لوث خدمات بجا لانے کی توفیق مل رہی ہے۔ اس وقت حضرت چوہدری صاحب مرحوم اپنے دل میں ساتھ کے ساتھ ایک اور بات پر بھی خوش تھے۔ آپ خوش تھے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شاہانہ دعاؤں کی قبولیت کے طفیل آپ کو ملنے والی قبولیت اور نصرت پر اور قبل از وقت کہنے والی بشارتوں کے مطابق ایسا صاحب منزلت فرزند عطا ہونے پر جسے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل خاص کے نتیجہ میں اپنے ان خاص بندوں میں شمولیت کا شرف بخشا جن کے لئے اس نے اپنی ایک مہتم بالشان بشارت کا مصداق بننا پہلے سے مقدر کر رکھا ہے اور وہ بشارت جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "تجلیات الٰہیہ" میں رقم فرمایا یہ ہے:۔

"میرے فرقے کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی۔"

اس میں کیا شک ہے کہ سائنس کے میدان میں حضرت چوہدری صاحب مرحوم کے اس فرزند کو ایک نشان کے طور پر خدا تعالیٰ کی طرف سے علم اور معرفت میں وہ کمال حاصل ہوا کہ اسنے اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے دنیا بھر کے سائنسدانوں کا منہ بند کر دیا اور وہ ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہے۔ اب کون کہہ سکتا ہے کہ حضرت چوہدری صاحب مرحوم کو عشق الٰہی، عشق قرآن اور عشق محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل نیز حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کے عین مطابق دوسروں سے ممیز و ممتاز کر دکھانے والی ہر نوع کی برکات اور قبولیت و نصرت نہیں ملی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے دلی اخلاص اور جذبۂ فدائیت سے خوش ہو کر آپ کو دینی و دنیوی نعماء سے اس درجہ نوازا کہ آپ کا وجود ایک زندہ اور تابندہ و درخشندہ نشان صداقت کی صورت اختیار کر گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ (باقی)

آئندہ ایف اے فرسٹ ایئر جامعہ نصرت میں داخلہ کے لئے ایک ضروری اعلان

(حضرت سیدہ امۃ المتین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا ڈائریکٹرس جامعہ نصرت)

جامعہ نصرت میں قرآن مجید اور حدیث کی تعلیم لازمی ہے اس لئے میٹرک کی وہ احمدی طالبات جو آئندہ جامعہ نصرت میں داخلہ کی خواہش مند ہیں ان سب کا داخلہ کے وقت اسی نصاب کا امتحان ہوگا جو نصرت گرلز ہائی سکول میں رائج ہے۔ جو طالبات نصرت گرلز ہائی سکول سے یہ امتحان پاس کر چکی ہیں وہ استثناء ہیں ان کا داخلہ سینیارٹی کی سند دکھا کر ہو جائے گا۔ جنہوں نے امتحان نہیں دیا یا کامیاب نہیں ہوئیں ان سب کا امتحان داخلہ کے وقت ہوگا۔ باہر سے آنے والی طالبات بھی کوشش کریں کہ مندرجہ ذیل نصاب میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو کر پڑھ کر آئیں۔ نصاب مندرجہ ذیل ہے:۔

۱۔ قرآن مجید کے پہلے دس پارے باترجمہ۔
۲۔ چالیس جواہر پارے۔
۳۔ مختصر تاریخ احمدیت
۴۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ۔

خوشی کی تقاریب

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"خوشی کی مختلف تقاریب پر مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون) کے لئے کچھ نہ کچھ دیتے رہنا چاہیئے۔ مثلاً کسی کی شادی ہوئی ہے تو وہ حسب توفیق کچھ چندہ مسجد کے لئے دے دے۔ کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے تو وہ اس خوشی میں کچھ دے دے۔ کسی نے مکان بنایا ہے یا بنوانے لگا ہے تو وہ اس خوشی میں کچھ دیدے۔ اگر اس نے پانچ ہزار روپے میں مکان بنایا ہے تو پانچ دس روپے خدا کے گھر کے لئے دیدیں۔ اس کے لئے کونسی بڑی بات ہے۔ اسی طرح امتحان میں پاس ہونے پر خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیدیا کریں۔"

جملہ احباب جماعت کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل میں اپنے ہر خوشی کے مواقع پر مساجد ممالک بیرون پاکستان کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے ابا جان بلڈ پریشر کے مریض ہیں بھائیوں بہنوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
(شہناز پروین۔ منگڑیل)

۲۔ میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ روز بروز بیماری بڑھتی جا رہی ہے۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کی کاملہ و عاجلہ صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (عبدالرشید عابد۔ جلال پوری)

۳۔ برادرم میاں عبدالقیوم صاحب پریذیڈنٹ حلقہ غلام محمد آباد چند دنوں سے بیمار ہیں انہیں ہرنیا کی تکلیف ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔
(شیخ محمد یوسف گول منشی محلہ۔ لائل پور)

ملک غلام ربانی صاحب مرحوم کی یاد میں

مکرم عبدالجلیل صاحب عشرت لاہور

میرے ہمزلف اور حضرت حکیم شیخ فضل حق صاحب بٹالوی رضی اللہ عنہ کے داماد ملک غلام ربانی صاحب ۲۵ اپریل کو ٹورنٹو (کینیڈا) میں حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کی میت بذریعہ ہوائی جہاز یکم مئی کو لاہور پہنچی۔ لاہور سے بذریعہ ایمبولنس ربوہ لے جائی گئی۔ اسی دن بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور عصر کے وقت مرحوم کے جسد عنصری کو قبرستان کے قطعہ شہداء میں سپرد خاک کیا گیا۔

ملک غلام ربانی مرحوم مشکل سے پانچ ماہ کی عمر کے تھے کہ ان کے والد ملک غلام محمد صاحب کا (جو ریلوے میں اعلیٰ عہدہ پر فائز تھے۔) انتقال ہو گیا اور جب ربانی صاحب ۱۸ ماہ سال کی عمر کے ہوئے تو ان کی والدہ بھی فوت ہو گئیں۔ ان کی وفات کے بعد ربانی مرحوم نے اپنی خالہ بیگم صاحبہ ملک غلام فرید صاحب (ایم۔اے) کے پاس قادیان میں پرورش پائی۔ ربانی صاحب کی والدہ اقبال بیگم صاحبہ اور حضرت صاحبزادی امۃ الحی مرحومہ (حرم حضرت مصلح موعود) میں بہت محبت تھی۔ یہاں تک کہ ربانی صاحب کو صاحبزادہ آپا امۃ الرشید صاحبہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ اور صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کے رضاعی بھائی ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

ربانی مرحوم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے میٹرک کرنے کے بعد اسلامیہ کالج لاہور میں ایف اے تک تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۴۶ء میں کراچی میں ریڈیو کی دکان کھولی۔ کراچی کے قیام کے دوران میں ربانی صاحب جماعتی کاموں میں بہت دلچسپی لیتے تھے۔ دین کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے اور کراچی میں آنے والے احمدی بھائیوں کے آرام و آسائش کا حتی المقدور خیال رکھتے تھے کئی سال تک کراچی میں دکان کرتے رہے لیکن کاروبار چل نہ سکا اور مالی تنگدستی کی وجہ سے بہت پریشان رہنے لگے آخر فیصلہ کیا کہ پاکستان سے کینیڈا ہجرت کر جاؤں اور وہاں تلاش معاش کروں۔ چنانچہ ستمبر ۱۹۵۷ء میں اپنی بیوی مبارکہ بیگم صاحبہ اور چار دل چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ کینیڈا Niagara کو گئے وہاں جا کر کچھ عرصہ کی تگ و دو کے بعد ایک معمولی ملازمت مل گئی۔ لیکن انہوں نے اپنی ملازمت کے حصول کے لئے کوشش جاری رکھی جس کے لئے انہیں بہت محنت کرنی پڑی انہوں نے ملازمت کے ساتھ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنی شروع کی۔ ایم اے ہوتے اس محنت و کاوش کا یہ نتیجہ نکلا کہ انہیں ایک اعلیٰ سرکاری ملازمت مل گئی۔ مالی حالت اچھی ہو گئی۔ دن پھر گئے اور زندگی قدرے مطمئن بسر ہو رہی تھی۔ کہ آخری وقت آ پہنچا اور غریب الوطنی میں وفات پائی ان کے قیام کینیڈا کے دوران میں ان کے کئی اعزہ پاکستان میں فوت ہو گئے۔ جن میں ان کے خسر ساس۔ نانی۔ ماموں اور خالہ شامل ہیں۔

ربانی مرحوم موصی نہ تھے۔ لیکن ان کی اہلیہ مبارکہ بیگم صاحبہ نے مرکز سے وابستگی اور محبت کی وجہ سے اپنے خاوند کی میت کو ربوہ میں دفن کرنے کے لئے ہوائی جہاز میں لاہور بھیجدیا یکم مئی کو نعش لاہور پہنچی۔ لاہور ہوائی اڈہ پر مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور اور دیگر احباب جماعت اور اعزہ میں مبارکہ صاحبہ کے بھانجے لطف المنان خان و عبدالوہاب خان (پسران حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ افریقہ و سابق افسر لنگرخانہ ربوہ) مبارکہ صاحبہ کے بھائی افتخار الحق خان صاحب بیرسٹر ملک غلام فرید صاحب اور دوسرے عزیز موجود تھے۔ لطف المنان صاحب کے مکان پر جنازہ کی نماز مکرم روشن دین صاحب مربی سلسلہ متعلم لاہور نے پڑھائی۔ پھر ایمبولنس میں جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ ظہر کی نماز کے وقت میت ربوہ پہنچی۔ فوراً حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اطلاع پہنچائی۔ حضور نے ازراہ نوازش فرمایا کہ میں ابھی ظہر کی نماز کے بعد نماز جنازہ پڑھاؤں گا۔ نماز جنازہ پڑھانے کے بعد حضور تابوت کے پاس تشریف لے گئے نہایت شفقت سے تابوت کھلوا کر نعش کے چہرہ کو جو ادھر لب شیشہ میں نظر آتا تھا دیکھا۔ چہرہ دیکھتے وقت حضور زیر لب دعائیں فرماتے رہے پھر حضور نے مزید نوازش یہ فرمائی کہ میت کو قبرستان کے قطعہ شہداء میں دفن کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔ نماز جنازہ کے بعد میت کو صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کی خواہش کے مطابق ان کے مکان پر لے جایا گیا۔ صاحبزادی صاحبہ نے ازراہ نوازش میت کے ساتھ آنیوالے اعزہ کو دوپہر کا کھانا کھلایا عصر کے وقت تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کرائی

ملک ربانی صاحب مخلص احمدی تھے کینیڈا میں اپنے بچوں کی دینی تربیت کا بہت خیال رکھتے تھے۔ اخبار الفضل وہاں منگواتے تھے دینی کاموں میں حصہ لیتے تھے مرحوم کی اولاد دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ جو اپنی امی کے ساتھ کینیڈا میں ہیں۔ بڑا لڑکا اسرار باری ڈاکٹری کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بیوی اور ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ان پر اپنے فضل نازل کرے۔ آمین۔

نتیجہ امتحان دینیات سالانہ ایف اے سال دوم ۱۹۶۹ء

ہر سال ایف اے کے آخری سال کا دینیات کا امتحان بھی نظارت تعلیم کی طرف سے لیا جاتا ہے کل ۷۰ طالبات نے امتحان دیا جن میں سے ۵۸ طالبات کامیاب رہیں ارشاد پروین ناصرہ اور امۃ السلام رفعت علی الترتیب ۱۶۸/۲۰۰ ۱۶۷ اور ۱۴۸ نمبر حاصل کر کے اول۔ دوم اور سوم قرار پائیں۔ ایف اے کی جن طالبات نے امتحان نہیں دیا یا کامیاب نہیں ہو سکیں ان کا جن پرچہ میں وہ فیل ہیں اس کا امتحان تھرڈ ایئر کے داخلہ سے قبل پھر ہو گا۔ ورنہ تھرڈ ایئر میں داخلہ نہیں لیا جائے گا۔ تفصیلی نتیجہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(مریم صدیقہ ڈائریکٹریس جامعہ نصرت)

۱	بشریٰ فوزیہ	۸۵
۲	مریم صدیقہ	۱۳۱
۳	راشدہ ناز	۱۰۱
۴	ناصرہ	۱۶۷ میزان میں دوم
۵	بشریٰ صدیقہ	۷۹
۶	زاہدہ پروین	۱۰۱
۷	منیرہ خانم	۱۰۱
۸	طاہرہ حمید	۱۰۴
۹	مبارکہ	۹۰
۱۰	شاہدہ مبارکہ	۱۱۲
۱۱	طاہرہ پروین	۹۲
۱۲	دسیمہ انور	۶۸
۱۳	طاہرہ صابرہ	۸۱
۱۴	امۃ الرشید	۱۲۹
۱۵	کنیز زہرہ	۷۳
۱۶	مبارکہ بیگم	۱۲۰
۱۷	امۃ الجمیل	۱۳۹
۱۸	بشریٰ تسنیم	۱۰۶
۱۹	سلمیٰ کلیم	۱۰۵
۲۰	سلیمہ	۱۳۶
۲۱	آصفہ چوہدری	۹۸
۲۲	شمیم اختر	۱۱۱
۲۳	امۃ القیوم	۷۷
۲۴	رضیہ شاہین	۷۶
۲۵	شاہدہ نواز	۷۲
۲۶	نصرت جبیں	۶۶
۲۷	امۃ الباقی عائشہ	۱۲۲
۲۸	عائشہ نصیر	۸۰
۲۹	انیسہ نادرہ	۷۳
۳۰	مقصودہ	۱۱۹
۳۱	بشریٰ یعقوب	۱۱۱
۳۲	طاہرہ بتول	۷۲
۳۳	امۃ السبوح	۱۱۲
۳۴	امۃ الواسع رعنا	۱۲۹
۳۵	امۃ الرافع	۶۹
۳۶	نصرت جہاں	۱۴۵
۳۷	آصفہ مسعودہ	۶۶
۳۸	مجسمہ	۹۷
۳۹	صادقہ پروین	۱۰۸
۴۰	مبارکہ بیگم	۷۲
۴۱	امۃ المنیر	۹۷
۴۲	قدسیہ فردوس	۱۰۱
۴۳	سیدہ ذکیہ	۸۷
۴۴	بشریٰ تنویر	۸۲
۴۵	امۃ السلام رفعت	۱۴۸ میزان میں سوم
۴۶	امۃ الکریم	۷۴
۴۷	نصرت اقبال	۷۲
۴۸	مسرت اقبال	۸۱
۴۹	پروین اختر	۶۷
۵۰	دسیمہ	۱۰۵
۵۱	صادقہ نسرین	۱۱۰
۵۲	ثریا ضیاء	۱۱۷
۵۳	منور سلطانہ	۱۲۹
۵۴	شگفتہ اسلام	۱۲۷
۵۵	امۃ الحی	۱۴۲
۵۶	حفظہ محمودہ	۱۱۹
۵۷	بشریٰ تنویر	۱۲۹
۵۸	ارشاد پروین	۱۶۸

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موجودہ عطیہ کی سو فیصدی ادائیگی فرما دی ہے اللہ تعالیٰ ان سب مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات و برکات سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسماء معطیان	رقم عطیہ
۱	محترمہ صادقہ رمضان صاحب لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ	۲۵۰
۲	مولوی محمد احمد صاحب آف ککھانوالی۔ دارالصدر غربی الف ربوہ	۱۰۱
۳	میجر محمد عبد اللہ صاحب مہار لاہور چھاؤنی	۱۰۰۰
۴	ماسٹر محمد علی خان صاحب چک ۶۰ شہباز پور ضلع لائلپور	۱۰
۵	چوہدری غلام محمد خان صاحب سب انسپکٹر "	۱۰
۶	" محمد شریف خان صاحب "	۱۰
۷	منشی خان صاحب "	۱۰
۸	غلام احمد خان صاحب "	۵
۹	محترمہ غفور بیگم صاحبہ دختر "	۵
۱۰	چوہدری منیر احمد صاحب ولد چوہدری عظمت اللہ صاحب چک جھمرہ ضلع لائلپور	۱۷۲
۱۱	" فتح محمد صاحب انسپکٹر آبکاری ریٹائرڈ دارالرحمت وسطی ربوہ سابق ادائیگی	۶۰۰
	مزید منجانب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۰۰
	" حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۱۰۰
	" حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ	۱۰۰
	" حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ	۱۰۰
۱۲	ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا	۲۱۶۰
۱۳	میاں عبد السمیع صاحب نون "	۱۰۰۰
۱۴	پروفیسر چوہدری محمد الدین صاحب انور "	۲۰۳
۱۵	ملک سیف عالم صاحب "	۱۰۰
۱۶	رائے برکت اللہ صاحب منگلہ "	۱۵۰
۱۷	چوہدری نذیر احمد صاحب ایس ڈی او "	۱۱۰
۱۸	" محمد شریف صاحب باجوہ "	۳۳۳
۱۹	" محمد اسماعیل صاحب گوکھووال چک ۱۲۱ ضلع لائلپور	۵۴
۲۰	محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ بنت چوہدری نذیر حسین صاحب دارالصدر غربی ب ربوہ۔ قیمت ایک جوڑی کانے طلائی	۲۴

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا مئی کا شمارہ حوالہ ڈاک کیا جا چکا ہے۔ اگر آپ اس کے خریدار ہیں تو دو چار روز تک یہ پرچہ آپ کو مل جانا چاہیئے۔ اگر نہ ملے تو ہمیں اطلاع دیں۔ اس اطلاع کے نتیجہ میں نہ صرف آپ کو پرچہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے گا بلکہ ہمیں بھی پتہ چل جائے گا کہ ہماری ڈاک کہاں کہاں ٹھیک طرح نہیں پہنچ رہی۔ اس طرح آپ اپنی بھی مدد کریں گے اور ہماری بھی۔

بہت سے خریدار اصحاب کو خطوط کے ذریعہ یاددہانی کرائی گئی ہے کہ ان کا چندہ ختم ہے۔ اسلئے پرچہ جاری رکھنے کے لئے چندہ کی تجدید کروائیں۔ لیکن اگر چندہ آپ کی طرف واجب الادا ہے اور آپ کو ہمارا خط (یاددہانی کا) نہیں ملا۔ تو مہربانی فرما کر خط کا انتظار کئے بغیر چندہ کی ادائیگی فرما دیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

ہمارے وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"پیشہ ور لوگ یعنی وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر پہلے اپنے گذشتہ سال کی آمد متعین کریں اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان) میں ادا کریں"۔

ماہ ہجرت (مئی) کا مہینہ شروع ہو گیا ہے۔ سو ہمارے وکلاء۔ ڈاکٹر اور کنٹریکٹر حضرات اپنے محسن آقا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں اپنی عزیز کمائی میں سے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے (مال کو پیش کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

خدام الاحمدیہ کے مالی سال کی پہلی ششماہی تیس اپریل کو ختم ہو گئی ہے۔ تدریجی بجٹ کے لحاظ سے اب تک آپ کے بجٹ کا پچاس فیصد وصول ہو جانا چاہیئے تھا۔ لیکن ابھی تک اکثر مجالس ایسی ہیں جنہوں نے اس طرف بہت کم توجہ دی ہے قائدین سے التماس ہے کہ اپنی مجالس کا جائزہ لیں اگر وصولی تدریجی بجٹ کے لحاظ سے کم ہے تو اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

صدر صاحبان موصیان و سیکرٹری صاحبان مال کیلئے ضروری اعلان

اس سے قبل بھی کافی مرتبہ صدر صاحبان موصیان اور سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں بذریعہ اعلان گذارش کی جا چکی ہے کہ دفتر ہذا میں ریکارڈ کو جماعت وار ترتیب دینے کے لئے موصی احباب کی فہرست کی ضرورت ہے جس کے نتیجہ میں اکثر جماعتوں کی طرف سے مطلوبہ فہرست آ گئی ہے۔ جن کی طرف سے فہرست نہیں پہنچی۔ ان جماعتوں کو دفتر کی طرف سے فرداً فرداً چٹھیاں لکھی گئی ہیں۔ نیز ایک ایک فارم بھجوایا گیا ہے۔

براہ مہربانی اس فارم پر موصیان کے پتہ جات مع مکمل کوائف درج کر کے ایک ہفتہ کے اندر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دعائے نعم البدل

میرے بڑے بھائی راجہ ناصر احمد صاحب لائلپور قائد علاقائی سرگودھا ڈویژن کے ہاں ۴ لڑکیوں کے بعد مورخہ ۹-۵-۶۹ کو ہسپتال میں مردہ بچہ پیدا ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نرینہ اولاد کی صورت میں نعم البدل عطا فرمائے۔

(راجہ فاضل احمد ایم اے سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ سرگودھا)

درخواست دعا مکرم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مالو کے کئی عرصہ چار سال سے اعصابی کمزوری کے باعث بیمار ہیں۔ احباب جماعت کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الغفور ناصر انسپکٹر بیت المال)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ساہیوال کے قریب بسوں کا خوفناک تصادم

ساہیوال ۸ مئی۔ ساہیوال سے سات میل دور یوسف والا کے علاقہ ڈھاری احمد سوا کے قریب کل بورے والا بس سروس اور گورنمنٹ ٹرانسپورٹ سروس کی دو بسوں کے درمیان زبردست تصادم ہوا جس کے نتیجہ میں ۱۳ افراد ہلاک اور ۲۹ زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال ساہیوال میں پہنچا دیا گیا ہے۔ جہاں تین افراد کی حالت نازک ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں سات مرد چار عورتیں اور دو بچے شامل ہیں ڈی ایس پی محمد اسلم باجوہ نے حادثہ کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

واقعات کے مطابق گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کی ایک بس صبح ۹ بجے ملتان سے لاہور کی جانب اور بورے والہ بس سروس کی بس لاہور سے بورے والہ جا رہی تھی۔ بوریوالہ جانے والی بس کے آگے کچی سڑک پر ایک ٹرک جا رہا تھا۔ جس سے گرد و غبار اٹھ رہا تھا۔ گورنمنٹ بس کا ڈرائیور گرد و غبار کی وجہ سے دوسری جانب سے آنے والی بس کو دیکھ نہ سکا۔ اور اس طرح دونوں بسوں کی ٹکر ہوگئی۔ بسوں کی ٹکر کے بعد ۱۰ افراد موقعہ پر ہی ہلاک ہوگئے۔ اور دو آدمی ہسپتال لے جاتے ہوئے اور ایک شخص ہسپتال پہنچ کر جاں بحق ہو گیا۔

ایرمارشل نور خاں، اندرا گاندھی اور مسٹر کوسیگن کی ملاقاتیں

نئی دہلی ۸ مئی۔ روسی وزیر اعظم مسٹر الیکسی کوسیگن نے کل پاک بھارت تنازعات کے بارے میں بھارت کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے دو گھنٹے تک بات چیت کی۔ کل مسٹر کوسیگن نے پاکستان کی انتظامی کونسل کے رکن ایرمارشل نور خاں سے بھی ملاقات کی تھی۔ اس کے بعد مسز اندرا گاندھی سے ملے تھے۔ سیاسی حلقوں نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ ان ملاقاتوں کا مقصد روس کی طرف سے پاک بھارت تعلقات معمول پر لانے کے لئے ایک اور بھرپور کوشش کرنا ہے۔

مسٹر کوسیگن نے کل ایک جلسہ میں بھی پاکستان اور بھارت پر زور دیا کہ وہ اعلان تاشقند کی روح کے مطابق بتدریج اپنے تعلقات معمول پر لانے کی کوشش کریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ پاکستان روس کا دوست ہے۔ اور بھارت سے روس کے بڑھتے ہوئے تعلقات کسی تیسرے ملک کی مخالفت پر مبنی نہیں ہیں۔ مسٹر اندرا گاندھی سے ملاقات کے بعد مسٹر کوسیگن سے بھارتی اخبار نویسوں نے پاکستان کو روسی اسلحہ کی فراہمی کے بارے میں چند سوالات پوچھے۔ مسٹر کوسیگن نے ان سوالات کا جواب دینے سے انکار کر دیا۔ مسز گاندھی سے ملاقات کے بعد مسٹر کوسیگن آج واپس ماسکو روانہ ہو گئے

ماؤزے تنگ کی طرف سے جنرل یحییٰ کو مبارکباد

اسلام آباد ۸ مئی۔ چین کی کمیونسٹ پارٹی کے چیئرمین ماؤزے تنگ نے صدر پاکستان جنرل یحییٰ خاں کو عہدہ صدارت سنبھالنے پر مبارکباد اور خیر سگالی کا پیغام بھیجا ہے۔ انہوں نے یہ پیغام پیکنگ میں پاکستانی سفیر مسٹر کے ایم قیصر سے ملاقات کے دوران زبانی ملاقات پہنچانے دونوں ہیلتی تھی۔ ملاقات کے دوران مسٹر قیصر نے چیئرمین ماؤزے تنگ کو صدر یحییٰ کی طرف سے دوستی اور نیک خواہشات کا پیغام دیا تھا۔ اور چینی عوام کی ترقی و خوشحالی اور دونوں ملکوں کی باہمی دوستی کے تعلقات مضبوط تر بنانے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ ملاقات کے دوران چیئرمین ماؤزے تنگ کے علاوہ چین کے وزیر دفاع لین پیاؤ اور وزیر اعظم چو این لائی بھی موجود تھے

عراق کا ایران سے مطالبہ

تہران ۸ مئی۔ جنوب مغربی ایران میں عراقی سرحد پر واقع صوبہ خوزستان کے عوام کو خبردار کیا گیا ہے کہ عراقی حملے کے خطرے کے پیش نظر اس علاقے میں کسی وقت بھی مارشل لا نافذ کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے جو لوگ چاہیں وہ اپنے کنبوں سمیت پولیس کی نگرانی میں وہاں سے نکل جائیں۔ ادھر عراقی حکومت نے ایران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ شط العرب میں اپنے جنگی جہازوں کی نقل و حرکت فوری طور پر بند کر دے۔ کیونکہ یہ اقدام عراق کی علاقائی خود مختاری پر حملہ کے مترادف ہے۔

اعلان دار القضاء

محترمہ ضیاء القمر صاحبہ زوجہ ملک ناصر الدین خان صاحب ۱۳ محمد نگر نے درخواست دی ہے کہ مکرم ملک غلام محمد صاحب مرحوم آف سنٹر ۱۲ فلور ملز فیصل وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ نمبر ۱۲ واقع دار الصدر ربوہ رقبہ کنال ۸ و ۱ مرلہ الاٹ ہے۔ مذکورہ قطعہ بمطابق قانون شریعت مرحوم کے ورثاء کے منتقل کر دیا جائے اور میرا حصہ مجھے دلایا جائے۔

میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء ہیں (۱) ملک عبد الرحمٰن صاحب
(۲) ملک محمد عبد اللہ صاحب
(۳) مکرم عبد الرحیم صاحب
(۴) ملک عبد العزیز صاحب پسران ملک غلام محمد صاحب مرحوم
۵۔ مغربی بیگم صاحبہ
۶۔ امۃ العزیز صاحبہ (۷) حمیدہ بیگم صاحبہ دختر ملک صاحب مرحوم

اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

ناظم دار القضاء ربوہ

جملہ ضروریات مرغی خانہ مثلاً بٹھانے والے انڈے۔ یکروزہ چوزے۔ پٹھیاں۔ مرغیاں خوراک۔ اجزاء خوراک وغیرہ خلیل پولٹری فارم ربوہ سے حاصل کریں۔ (مینیجر)

بچت کیجئے اپنا وطن بنائیے

دانا وہی جو دانہ دانہ اکٹھا کرے

قطرہ قطرہ دریا، دانہ دانہ کھلیان اور چھوٹی چھوٹی بچت سرمایہ: آپ کی چھوٹی چھوٹی بچت کو سرمایہ بنانے کے سلسلہ میں پوسٹ آفس سیونگ بینک نے ملک کے گوشے گوشے میں دس ہزار سے زیادہ شاخیں کھول رکھی ہیں اس میں آپ کے سرمایہ کی ضامن خود حکومت ہے۔

آپ کے سیونگ اکاؤنٹ پر پانچ فیصد منافع دیا جاتا ہے جو ملک بھر میں سب سے زیادہ ہے اور اس پورے منافع پر انکم ٹیکس بھی معاف ہے۔

صرف دو روپیہ سے آج ہی اپنا سیونگ کا کھاتہ کھول لیجئے اور اپنی ہر بچت مسلسل جمع کراتے رہیے۔

عوام کا بینک

پوسٹ آفس سیونگ بینک

ہر بستی ہر شہر میں خدمت کو موجود

PRESTIGE D.T.P.12/3.9

کبھی خدائے واحد کی توحید کا دامن اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑو

خدا تعالےٰ اپنی ذات میں احد یعنی ایک اور غیر منقسم ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو ایک اور اہم نصیحت کرتا ہے۔ فرماتا ہے وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ۔ اے مسلمانو! تم اللہ تعالےٰ کے سوا اور کسی کو اپنا معبود سمجھ کر مت پکارو کیونکہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اللہ تعالےٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ چونکہ گذشتہ آیات میں مسلمانوں کو اشاعت اسلام کی طرف توجہ دلائی گئی تھی اور اسلام کے ساتھ سب سے زیادہ ٹکر اور سب سے لمبی ٹکر عیسائیت نے لینی تھی، اس لئے قرآن کریم میں عیسائیت کے غلط عقائد کی تردید پر بڑا زور دیا گیا ہے اور مسلمانوں کو بار بار توجہ دلائی گئی ہے کہ تمہیں سب سے بڑا مقابلہ عیسائیت کے ساتھ پیش آنے والا ہے جو تین خداؤں کی قائل ہے اس لئے تمہارا فرض ہے کہ تم عیسائیت کے مقابلہ میں مضبوطی سے ڈٹے رہو اور کبھی خدائے واحد کی توحید کا دامن اپنے ہاتھ سے نہ چھوڑو۔ کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ خدا تعالےٰ کا کوئی شریک نہیں وہ اپنی ذات میں احد یعنی اکیلا ہے اور غیر منقسم ہے اس لئے نہ وہ کسی بیٹے کا محتاج ہے اور نہ روح القدس کا۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ بیمار تھے اور ہم آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے آنکھ کھولی اور فرمایا مجھے بھی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے معنے سمجھائے گئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ اس کے یہ معنے ہیں کہ صرف اللہ کی ذات ہی مفرد ہے باقی سب چیزیں مرکب ہیں۔ پس روح اور مادہ کے ازلی ہونے کی بحث بالکل لغو ہے۔ روح اور مادہ ہرگز مفرد نہیں بلکہ یہ بھی مرکب ہیں اور ان پر خدا تعالےٰ کا ہرگز قیاس نہیں کیا جا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ فنا سے صرف اللہ تعالےٰ کی ذات ہی پاک ہے کیونکہ مفرد پر فنا نہیں آتی۔ فنا ہمیشہ مرکب پر آتی ہے، کیونکہ فنا کے معنے ہیں مرکب اجزاء کا الگ الگ ہو جانا۔ اور مفرد کے اجزاء ہی نہیں ہوتے۔ اس لئے اُن کے کسی وقت الگ الگ ہونے کا کوئی امکان نہیں ہوتا۔ یہی دلیل اللہ تعالےٰ نے اس آیت کے اگلے ٹکڑے میں بیان کی ہے اور فرمایا ہے كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ دُنیا کی ہر چیز بلکہ ہر مزعومہ معبود بھی ہلاک ہونے والا ہے اور یہ ہلاکت ثابت کرتی ہے کہ کوئی چیز اپنی ذات میں قائم نہیں بلکہ کوئی اور وجود اُسے قائم رکھ رہا ہے۔

اس آیت میں ضمنی طور پر وحدت وجود والوں کا بھی رد کر دیا گیا ہے۔ یہ لوگ کہا کرتے ہیں کہ دُنیا میں خدا کے سوا اور کچھ نہیں جو کچھ نظر آ رہا ہے یہ خدا تعالےٰ کا ہی جلوہ ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہر وہ چیز جو پیدا ہوتی ہے وہ ہلاک ہوتی ہے اگر یہ سب کچھ خدا ہی ہے تو دُنیا کی کوئی چیز تغیر پذیر نہیں ہو سکتی تھی مگر اس کا تغیر پذیر ہونا بتاتا ہے کہ یہ چیزیں خدا کا حصہ نہیں ورنہ اگر کسی چیز کے ایک حصہ میں تغیر ہو سکتا ہے تو پھر کل میں بھی تغیر تسلیم کرنا پڑے گا۔

اِلَّا وَجْهَهٗ میں بتایا کہ صرف وہی بچیں گے جن کی طرف اللہ تعالےٰ کی توجہ ہوگی۔ یہ استثناء اللہ تعالےٰ نے اس لئے کیا کہ

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

سے یہ شبہ پڑ سکتا تھا کہ شاید جنت بھی ایک دن فنا ہو جائے گی یا وہ روحانی علوم جو اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ دُنیا میں نازل کئے ہیں وہ بھی تباہ ہو جائیں گے یا اللہ تعالےٰ کے مقرب بندے بھی ہمیشہ کے لئے مٹ جائیں گے اس شبہ کے ازالہ کے لئے اللہ تعالےٰ نے اِلَّا وَجْهَهٗ کے الفاظ بڑھا دیئے اور بتا دیا کہ کچھ چیزیں اس ہلاکت سے محفوظ بھی رہیں گی۔ مگر وہ وہی ہوں گی جن کی طرف اللہ تعالےٰ کی توجہ ہوگی۔"

(تفسیر کبیر سورۃ القصص صفحہ ۲۵۵، ۲۵۶)

زمیندار احباب توجہ فرمائیں

مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

یہ دن فصلوں کی کٹائی کے دن ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے زمیندار اصحاب کو اپنے بے حد فضلوں سے نوازا ہے اور انکی محنت کو قبول فرماتے ہوئے ان کی فصلوں میں برکت ڈالی ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے محبوب و مرغوب اشیاء کو اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ اس موقعہ پر میں زمیندار اصحاب سے گزارش کرونگا کہ وہ اپنی آمد پر چندہ عام یا حصہ آمد جو بھی صورت ہو اور چندہ جلسہ سالانہ مقررہ شرح کے مطابق فوری طور پر ادا فرماویں۔ اللہ تعالےٰ ان کے اموال میں اور زیادہ برکت دے گا انشاء اللہ۔ زمیندارہ جماعتوں کے عہدہ داران اور امراء اضلاع کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ ان دنوں وصولی کی طرف خصوصی توجہ دے کر نظارت ہذا کے ساتھ تعاون فرماویں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ضرورت اساتذہ

ٹرینڈ گریجوایٹ: تنخواہ ۱۸۰-۱۰-۲۰۰/۱۵-۳۱۰/۱۵-۴۰۰

میٹرک سے دی: تنخواہ ۸۵-۴-۱۲۵/۵-۱۶۰

ملازمت صدر انجمن احمدیہ: پراویڈنٹ فنڈ یا پنشن

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں بشمول مصدقہ نقول سندات ۱۵ ۵/۶۹ تک بوساطت مقامی صدر یا امیر جماعت بنام ہیڈ ماسٹر ارسال ہوں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ضرورت چوکیدار و مالی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو ایک مستعد چوکیدار اور ایک مستعد اور محنتی مالی کی فوری ضرورت ہے۔ ربوہ میں ملازمت کے خواہشمند اپنی درخواستیں اپنے صدر یا امیر کی سفارش سے فوراً بھجوا دیں۔ چوکیدار ادھیڑ عمر کو زیادہ ترجیح دی جائیگی اسے ۲۴ گھنٹے کالج میں کام کرنا ہوگا۔ دونوں کارکنان کی تنخواہ کا گریڈ ۶۵-۱-۸۵ روپے ہوگا۔ چوکیدار کو دونوں وقت کا کھانا تنخواہ کے علاوہ دیا جائے گا۔ (پرنسپل)

ایک مستعد کارکن کی ضرورت

ایک ایسے مستعد اور اچھی صحت والے کارکن کی ضرورت ہے۔ جو فوج سے فارغ شدہ ہوں۔ معقول معاوضہ دیا جائے گا۔ مرکز میں رہائش کے خواہشمند مقامی امیر / پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ پورے کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ (نائب ناظر دیوان انصار اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:- "فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے (افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴